بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لے کے ناں میں سوہݨے رب دا کراں کلام بیان
مہر محبت کرنے والا اُچا اُسدا ناں

عظیم پشاوری سپوت

(پشاور کی نامور شخصیات)

تحریر و تحقیق:

سید قمر عباس

مرتبہ:

محمد ضیاء الدین

گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور

جملہ حقوق بحق گندھارا ہندکو اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب ------- عظیم پشاوری سپوت
مصنف ------- سید قمر عباس
مرتبہ ------- محمد ضیاء الدین
کمپوزکاری ------- محمد عتیق
پروف ریڈنگ ------- حسیب سلیمان
سرورق ------- ثاقب حسین
اشاعت ------- 2017ء
اہتمامِ اشاعت ------- محمد ضیاء الدین
(جنرل سیکریٹری، گندھارا ہندکو بورڈ)
جی ایچ اے اشاعت ------- F.34/2017-B
قیمت ------- 500 روپے
مطبع ------- گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور
پرنٹر ------- جی ایچ اے لیزر پرنٹنگ، پشاور
ISBN No. ------- 978-969-687-017-3
ملنے کا پتہ ------- گندھارا ہندکو اکیڈمی، 2 چنار روڈ،
آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن پشاور

گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور
2۔ چنار روڈ، آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور
091-9218164,9218165
www.gandharahindko.com

انتساب

پشاور کی دھرتی کے
عظیم سپوتوں کے نام

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحات
	ایک ضروری بات **(محمد ضیاء الدین)**	ح
1	فروٹ کنگ آف برما۔ حاجی بلور دین	1-4
2	ماسٹر شیر علی	5-8
3	رضا ہمدانی	9-12
4	اللہ بخش یوسفی۔ بابائے صحافت	13-16
5	ترک عوام کا ہیرو غازی عبدالرحمان	17-20
6	ہندکو شاعری کے غالب سائیں احمد علی پشاوری	21-24
7	تحریک آزادی کا خاموش مجاہد، سید علی عباس بخاری	25-28
8	خیام سرحد آغہ سید ضیاء جعفری	29-32
9	آزادی کا بے ریا مجاہد عبدالرحمان ریا	33-36
10	حکیم عبدالجلیل	37-41
11	اکبر سرحدی، مرزا محمود سرحدی	42-46
12	شکار کا بھگت گرو۔ عزیز شکاری	47-50
13	عبدالعزیز خوشباش۔ بے لوث سیاسی ورکر	51-55
14	قطب دوراں حضرت شاہ قبول اولیاء رحمتہ اللہ علیہ	56-60
15	خان پیر بخش خان ایڈوکیٹ	61-63
16	خان پیر بخش خان ایڈوکیٹ کی سیاسی زندگی پر ایک نظر	64-66
17	مولوی جی صاحب رحمتہ اللہ علیہ......داعی اتحاد بین المسلمین	67-68
18	بابائے پشاور۔ چاچا یونس	69-73
19	لوئے خان، قاضی عبدالولی خان	74-78
20	مسلمانوں کا غلام نبی، انگریزوں کا جارج اور پشاوریوں کا پچی خان	79-83

21	ادب کا روشن چراغ ڈاکٹر عبدالودود قمر	84-88
22	صوبہ سرحد کے پہلے جدید شاعر۔۔۔ سید مظہر گیلانی	89-93
23	سید شریف حسین شاکر بغدادی رحمتہ اللہ علیہ	94-98
24	سالک تسلیم و رضا بابا عبید اللہ درانی	99-107
25	صوبہ سرحد کا عظیم تاریخ دان پروفیسر ایس ایم جعفر	108-111
26	ابوالبرکات حضرت سید حسن بادشاہؒ	112-118
27	آغا سید تاج میر شاہ ایک ہمہ جہت شخصیت	119-121
28	لالہ وزیر محمد صدیقی	122-130
29	آزادی کا عظیم مجاہد۔ رحیم بخش غزنوی	131-135
30	بابائے ٹورازم سرحد، عبدالقادر صحرائی	136-142
31	صوبہ سرحد کا پہلا انقلابی ترقی پسند ناول نگار، فلم ساز ضیاء سرحدی	143-146
32	ایک انوکھا لکھاری، سید عبداللہ شاہ	147-162
33	پطرس بخاری۔ سرحد کا عظیم اثاثہ	163-166
34	ایک مثالی جج اللہ بخش مرحوم	167-176
35	پرنٹنگ پبلشنگ کے بانی حاجی محمد شریف	177-180
36	برصغیر کا پہلا براڈ کاسٹر سید ذوالفقار بخاری	181-192
37	آغہ سید لال بادشاہ بخاری	193-199
38	پشاور کے نامور آرٹسٹ ایم ایس جانباز	200-206
39	رئیس اعظم پشاور خان بہادر حاجی حافظ کریم بخش سیٹھی	207-211
40	عیسیٰ صفت معالج۔ ڈاکٹر حکیم اللہ جان	212-215
41	حافظ حاجی سیٹھی عبدالغفور	216-217
42	استاد قمر علی قمر سرحدی	218-221
43	علامہ عبدالرحیم پوپلزئی	222-225
44	خاکسار اعظم علامہ عنایت اللہ خان المشرقی	226-229
45	بقیہ الفضلاء خاتمۃ الادباء فخر پشاور علامہ ادیب پشاوری	230-233
46	غلام محمد گاما یا جیتا جاگتا ہنگامہ	234-237
47	انڈیکس	a-aa

ایک ضروری بات

سید قمر عباس (مرحوم) کی شخصیت سیاسی حوالوں سے تو جانی پہچانی ہے لیکن تحریر و تحقیق کے حوالے سے شاید بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ وہ تحریر کی دنیا کے بھی شاہسوار تھے اور تحقیق کے حوالے سے اُنہوں نے کئی کام کئے۔ اِن میں سے کچھ کام تو چھپ گئے ہیں لیکن ابھی اُن کی تحریریں طباعت کے زیور سے آراستہ ہونی ہیں۔ اُن کے اور میرے درمیان ہندکو اور پشاور سے محبت مشترکہ اثاثے تھے۔ ہندکو زبان اور ادب سے اُن کو بھی پیار تھا اور اسی حوالے سے وہ گندھارا ہندکو بورڈ کے قریب ہوئے اور اس پلیٹ فارم کے تحت منعقد ہونے والے کئی پروگراموں میں اُنہوں نے شرکت کی۔ قصہ خوانی کے 1930ء کے شہداء کے حوالے سے گندھارا ہندکو بورڈ کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں شرکت کی جس کی صدارت بورڈ کے چیئر مین ڈاکٹر ظہور احمد اعوان کر رہے تھے۔ اس پروگرام میں خطاب کے دوران سید قمر عباس نے کہا کہ پشاور کی بہت زیادہ نامور شخصیات گزری ہیں لیکن اُن کی شخصیت، فن اور خدمات کے حوالے سے کام کرنے کی ضرورت ہے اور اِسی پروگرام سے متاثر ہو کر اُنہوں نے روزنامہ مشرق میں ہفتہ وار کالموں کے ذریعے پشاور کی نامور شخصیات پر تحقیق کے بعد لکھنا شروع کیا اور اس طرح دیکھتے ہی دیکھتے درجنوں پشاوری نامور شخصیات پر تحقیقی کالم لکھ لئے۔ بعد میں میرے ساتھ ایک نشست میں گفتگو کرتے ہوئے سید قمر عباس نے کہا کہ ضیاء آپ کی اس بات پر میں بڑا متاثر ہوا کہ 1930ء میں شہید ہونے والے سینکڑوں پشوریوں کا خون سرخ کی بجائے سفید تھا کہ اِن پر تحقیق نہیں کی گئی، اِسی جملے سے متاثر ہو کر میں نے یہ تمام کالم لکھے ہیں۔ اُن کی زندگی میں میرا اِرادہ تھا کہ اِن کالموں کو اکٹھا کر کے کتابی صورت میں محفوظ کیا جائے۔ اُن کی وفات کے بعد اُن کے بھائی سید طاہر عباس سے میں نے اس خواہش کا اظہار کیا تو اُنہوں نے اِنتہائی خوش دلی سے اِن کالموں کی کاپیاں میرے سپرد کر دیں۔ اِنہی تحقیقی شخصی کالموں پر مشتمل کتاب ''عظیم پشاوری سپوت'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے چھپنے کے ساتھ مجھے خوشی ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کر رہا ہوں کہ سید قمر عباس، اُن کی بیوہ محترمہ فرحت عباس اور اُن کے بھائی سید طاہر عباس سے کئے ہوئے وعدے کو ایفا کر رہا ہوں۔

محمد ضیاء الدین
جنرل سیکریٹری، گندھارا ہندکو بورڈ پاکستان